

کھانے کی سنتیں اور آداب 92

صفحہ 17

- 07 گرے ہوئے دانے کھانے کے فضائل
10 کھانے کے بعد مسح کرنا سنت ہے
13 برکت اڑانے والے افعال



اَلْكَلْبُ يَلْبَسُ رِبَّ الْعُلَمَاءِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامَةُ عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کھانے کی 92 سنتیں اور آداب (۱)

دعائے عطار: یازب المصطفیٰ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”کھانے کی 92 سنتیں اور آداب“ پڑھ یا سن لے اُسے ہمیشہ سنت کے مطابق کھانے پینے کی توفیق دے اور اس کی ماں باپ سمیت بے حساب بخشش فرما۔ امین بجاہ خاتم النبیین صدق اللہ علیہ والہ وسلم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (معجم کبیر، 18/362، حدیث: 928)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ❀ ❀ ❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

کھانے کی نیت کر لیجئے

﴿1﴾ کھانے سے مقصود حصولِ لذت اور خواہش کی تکمیل نہ ہو بلکہ کھاتے وقت یہ نیت کر لیجئے: ”میں اللہ پاک کی عبادت پر قوت حاصل کرنے کیلئے کھا رہا ہوں۔“ یاد رہے! کھانے میں عبادت پر قوت حاصل کرنے کی نیت اسی صورت میں سچی ہوگی جبکہ بھوک سے کم کھانے کا بھی ارادہ ہو ورنہ سرے سے نیت ہی جھوٹی ہو جائے گی کیوں کہ خوب ڈٹ کر کھانے سے عبادت کیلئے قوت حاصل ہونے کے بجائے مزید سستی پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کی عظیم سنت یہ ہے کہ بھوک لگی ہوئی ہو کہ بغیر بھوک کے کھانے سے طاقت تو کیا آئے گی اِلثَّاصْحَّتْ خَرَابِ اور دِل بھی سخت ہو جاتا ہے۔ حضرت شیخ ابوطالب کلتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

1... یہ مضمون امیر اہل سنت دامت بركاتہم العالیہ کی کتاب ”فیضانِ سنت“ صفحہ 306 تا 328 سے لیا گیا ہے۔

ہیں: ایک روایت میں ہے: ”سیر ہونے کی حالت میں کھانا برص پیدا کرتا ہے۔“ (قوت القلوب، 326/2) ﴿2﴾ ایسا دسترخوان بچھائیے جس پر کوئی حرف، لفظ، عبارت، شعر یا کمپنی وغیرہ کا نام اُردو، انگریزی کسی بھی زبان میں نہ لکھا ہوا ہو۔ ﴿3﴾ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا سنت ہے، کھلیاں کر کے منہ کا اگلا حصہ بھی دھو لیجئے مگر کھانے سے قبل دھوئے ہوئے ہاتھ مت پونچھئے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا (یعنی ہاتھ منہ دھونا) رزق میں کُشاوگی کرتا اور شیطان کو دُور کرتا ہے۔“ (کنز العمال، 106/15، حدیث: 40755) ﴿4﴾ اگر کھانے کیلئے کسی نے منہ نہ دھویا تو یہ نہیں کہیں گے کہ اس نے سنت ترک کر دی۔ (بہار شریعت، 3/376، حصہ: 16، ملاحظاً) ﴿5﴾ کھاتے وقت اُلٹا پاؤں بچھا دیجئے اور سیدھا گھٹنا کھڑا رکھئے یا سرین پر بیٹھ جائیے اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھئے یا دوزانو بیٹھئے، تینوں میں سے جس طرح بھی بیٹھیں گے سنت ادا ہو جائے گی۔

پردے میں پردہ کی عادت بنائیے

﴿6﴾ اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن سبھی چادر یا کرتے کے دامن کے ذریعے پردے میں پردہ ضرور کریں ورنہ کپڑے تنگ ہوئے یا کرتے کا دامن اٹھا ہو گا تو گھر کے افراد وغیرہ بد نگاہی کے گناہ میں پڑ سکتے ہیں۔ اگر ”پردے میں پردہ“ ممکن نہ ہو تو دوزانو بیٹھئے کہ سنت بھی ادا ہو جائے گی اور خود بخود پردہ بھی ہو جائے گا۔ کھانے کے علاوہ بھی بیٹھنے میں پردے میں پردہ کی عادت بنائیے۔ ﴿7﴾ چارزانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھے ہوئے کھانا سنت نہیں، اس سے پیٹ باہر نکلتا ہے۔ ﴿8﴾ پہلے لُتھے پر بِسْمِ اللّٰہِ، دوسرے سے قَبْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ اور تیسرے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھئے۔ (احیاء العلوم، 6/3) ﴿9﴾ بِسْمِ اللّٰہِ زور

سے پڑھئے تاکہ دوسروں کو بھی یاد آجائے۔ ﴿10﴾ شروع کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہو گا تو ان شاء اللہ اثر نہیں کرے گا، دُعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (کنز العمال، 109/15، حدیث: 40792) **ترجمہ:** اللہ پاک کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔ ﴿11﴾ اگر شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول گئے تو دورانِ طعام یاد آنے پر اس طرح کہہ لیجئے: بِسْمِ اللّٰهِ اَوْلَهٗ وَاٰخِرُهٗ **ترجمہ:** اللہ پاک کے نام سے کھانے کی ابتدا اور انتہا۔

کھاتے ہوئے بھی ذکر اللہ جاری رکھئے

﴿12﴾ یا واجِدُ جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کرے گا ان شاء اللہ وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نور ہو گا اور بیماری دُور ہو گی۔ یا ﴿13﴾ ہر لقمے سے قبل ”اللہ“ یا ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کہتے جائیے تاکہ کھانے کی حرصِ ذِکْرِ اللّٰهِ سے غافل نہ کر دے۔ ہر دو لقمے کے درمیان اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، یا واجِدُ اور بِسْمِ اللّٰهِ کہتے جائیے، اس طرح ہر لقمے کا آغاز بِسْمِ اللّٰهِ سے، بیچ میں یا واجِدُ اور ختم لقمے پر حمد کی ترکیب ہو جائے گی۔ ﴿14﴾ مٹی کے برتن میں کھانا افضل ہے کہ ”جو اپنے گھر کے برتن مٹی کے رکھے فرشتے اُس گھر کی زیارت کرنے آتے ہیں۔“ (رد المحتار، 9/495) ﴿15﴾ سالن یا چٹنی کی پیالی روٹی پر ممت رکھئے۔ (رد المحتار، 9/490) ﴿16﴾ ہاتھ یا چُھری کو روٹی سے نہ پونچھئے۔ (رد المحتار، 9/490) ﴿17﴾ زمین پر دُستِ خوان بچھا کر کھانا سُنّت ہے۔ ٹیک لگا کر، ننگے سر یا ایک ہاتھ زمین پر ٹیک کر، جوتے پہن کر، لیٹے لیٹے یا چار زانو (یعنی چوکڑی مار کر) ممت کھائیے۔ ﴿18﴾ روٹی اگر دُستِ خوان پر آگئی تو سالن کا انتظار کئے بغیر کھانا

شروع فرمادیتے۔ (ردالمحتار، 9/490) ﴿19﴾ اول آخر نمک یا نمکین کھائیے کہ اس سے ستر بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ (ردالمحتار، 9/491) ﴿20﴾ روٹی ایک ہاتھ سے نہ توڑیے کہ مغزوروں کا طریقہ ہے۔ ﴿21﴾ روٹی اُلٹے ہاتھ میں پکڑ کر سیدھے ہاتھ سے توڑیے۔ ہاتھ بڑھا کر تھال یا سالن کے برتن کے عین بیچ میں اوپر کر کے روٹی اور ڈبل روٹی وغیرہ توڑنے کی عادت بنائیے۔ اس طرح اجزاکھانے ہی میں گریں گے ورنہ دسترخوان پر گر کر ضائع ہو سکتے ہیں۔ ﴿22﴾ سیدھے ہاتھ سے کھائیے، اُلٹے ہاتھ سے کھانا، پینا، لینا، دینا شیطان کا طریقہ ہے۔

تین انگلیوں سے کھانے کی عادت ڈالنے

﴿23﴾ تین انگلیوں یعنی بیچ والی، شہادت کی اور انگوٹھے سے کھانا کھائیے کہ یہ سنت انبیاء علیہم السلام ہے۔ عادت بنانے کیلئے اگر چاہیں تو ابتداء سیدھے ہاتھ کی بفسر (چھوٹی انگلی کے برابر والی کو بفسر کہتے ہیں) کو خم کر کے اس میں رُبڑ بینڈ پہن لیجئے یا روٹی کا ٹکڑا ان دونوں انگلیوں سے ہتھیلی کی طرف دبائے رکھئے یا دونوں عمل ایک ساتھ کر لیجئے، جب عادت ہو جائے گی تو ان شاء اللہ ربڑ وغیرہ کی حاجت نہ رہے گی۔ حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”پانچ انگلیوں سے کھانا خریشوں کی نشانی ہے۔“ (مرقاۃ المفاتیح، 8/9) اگر چاول کے دانے جدا جدا ہوں اور تین انگلیوں سے نوالہ بننا ممکن نہ ہو تو چار یا پانچ انگلیوں سے کھا سکتے ہیں۔

روٹی کا کنارہ توڑنا

﴿24﴾ روٹی کا کنارہ توڑ کر ڈال دینا اور بیچ کا حصہ کھالینا امرِ نافرمان ہے۔ ہاں اگر کنارے کچے رہ گئے ہیں، اس کے کھانے سے نقصان ہو گا تو توڑ سکتا ہے، اسی طرح یہ معلوم ہے کہ روٹی کے کنارے دوسرے لوگ کھالیں گے ضائع نہ ہوں گے تو توڑنے میں حرج نہیں، یہی

کھم اس کا بھی ہے کہ روٹی میں جو حصّہ ٹھولا ہوا ہے اُسے کھا لیتا ہے باقی کو چھوڑ دیتا ہے۔
(بہار شریعت، 3/377، حصہ: 16)

دانت کا کام آنت سے مٹ لیجئے

﴿25﴾ لقمہ چھوٹا لیجئے اور اس احتیاط کے ساتھ کہ چپڑ چپڑ کی آواز پیدا نہ ہو اور اچھی طرح چبا کر کھائیے۔ اگر اچھی طرح چبائے بغیر نگل جائیں گے تو ہضم کرنے کیلئے معدہ کو سخت زحمت کرنی پڑے گی لہذا دانتوں کا کام آنتوں سے مٹ لیجئے۔ ﴿26﴾ جب تک حلق سے نیچے نہ اتر جائے دوسرے لقمے کی طرف ہاتھ بڑھانا یا لقمہ اٹھالینا کھانے کی جزص کی علامت ہے۔ ﴿27﴾ روٹی کو دانت سے کاٹ کر کھانا حد درجہ مغیوب اور بے برکتی کا باعث ہے، یوں ہی کھڑے کھڑے کھانا سنتِ نصاریٰ ہے۔ (سنی بہشتی زیور، ص 565)

کھانا کھانے میں پھل پہلے کھانے چاہئیں

﴿28﴾ ہمارے یہاں پھل آخر میں کھانے کا رواج ہے جبکہ حجۃ الاسلام حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اگر پھل ہوں تو پہلے وہ پیش کئے جائیں کہ طبعی لحاظ سے ان کا پہلے کھانا زیادہ مؤافق ہے، یہ جلد ہضم ہوتے ہیں لہذا ان کو معدے کے نچلے حصے میں ہونا چاہئے اور قرآن پاک سے بھی پھل کے مُقَدَّم (یعنی پہلے) ہونے پر آگاہی حاصل ہوتی ہے چنانچہ پارہ 27 سورۃ الواقعہ کی آیت نمبر 20، 21 میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَأَكْهَتُمْ مِمَّا يَتَخَبَّوْنَ ۗ وَلَحْمٍ طَيِّبٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں۔ (احیاء العلوم، 2/21)

میرے آقا اعلیٰ حضرت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ روایت نقل کرتے ہیں:

”کھانے سے پہلے تریبوز کھانا پیٹ کو خوب دھو دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔“
(فتاویٰ رضویہ، 5/442)

کھانے کو عیب مت لگائیے

﴿29﴾ کھانے میں کسی قسم کا عیب نہ لگائیے مثلاً یہ مت کہئے کہ ٹیسٹی (لڈیز) نہیں، کچا رہ گیا ہے، نمک کم ہے، تیکھا بہت ہے یا پھیکا پھیکا ہے وغیرہ وغیرہ۔ پسند ہے تو کھا لیجئے ورنہ ہاتھ روک لیجئے۔ ہاں! پکانے والے کو مریج مصالحہ کی کمی بیشی کیلئے ہدایت دینا مقصود ہو تو تنہائی میں رہنمائی میں مضائقہ نہیں۔

پھلوں کو عیب لگانا زیادہ بُرا ہے

﴿30﴾ پھلوں کو عیب لگانا انسان کے پکائے ہوئے کھانے کے مقابلے میں زیادہ بُرا ہے کہ کھانا پکانے میں انسانی ہاتھوں کا زیادہ دخل ہے جبکہ پھلوں کے معاملے میں ایسا نہیں۔
﴿31﴾ کھانے یا سالن وغیرہ کے بیچ میں سے مت لیجئے کہ بیچ میں برکت نازل ہوتی ہے۔
﴿32﴾ اپنی طرف کے گنارے سے کھائیے، ہر طرف ہاتھ مت ماریئے۔ ﴿33﴾ اگر ایک تھال میں مختلف قسم کی چیزیں ہیں تو دوسری طرف سے بھی اٹھا سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ❀❀❀ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

کھانے کے دوران اچھی باتیں کیجئے

﴿34﴾ کھانا کھاتے ہوئے اچھا سمجھ کر چُپ رہنا آتش پرستوں کا طریقہ ہے، ہاں بولنے کو جی نہیں چاہ رہا تو حرج نہیں، یوں ہی فضول گوئی ہر حال میں نامناسب ہی ہے، لہذا کھانے کے دوران اچھی اچھی باتیں کرتے جائیے مثلاً جب بھی گھر میں مل جل کر یا مہمانوں

وغیرہ کے ساتھ کھا رہے ہوں تو کھانے پینے کی سنتیں بیان کیجئے۔ زہے نصیب! کھانے کے ان مدنی پھولوں کی فوٹو کاپیاں فریم کروا کر یا گتے پر چسپاں کر کے کھانے کی جگہ پر آویزاں کر دی جائیں اور کھانے کے اوقات میں وقتاً فوقتاً پڑھ کر سنائی جائیں۔ ﴿35﴾ کھانے کے دوران اس قسم کی گفتگو نہ کیجئے جس سے لوگوں کو گھن آئے مثلاً دست، تپش، قے وغیرہ کا تذکرہ۔ ﴿36﴾ کھانا کھانے والے کے لئے مت تاڑیئے۔

اچھی اچھی بوٹیاں ایثار کیجئے

﴿37﴾ کھانے میں سے اچھی اچھی بوٹیاں چھانٹ لینا یا بل کر کھا رہے ہوں تو اس لئے بڑے بڑے نوالے اٹھا کر جلدی جلدی رنگنا کہ کہیں میں رہ نہ جاؤں یا اپنی طرف زیادہ کھانا سمیٹ لینا، الغرض کسی بھی طریقے سے دوسروں کو محروم کر دینا دیکھنے والوں کو بدظن کرتا ہے اور یہ بے مروتوں اور خریصوں کا شیوہ ہے۔ اچھی ایشیا اپنے اسلامی بھائیوں یا اہل خانہ کیلئے ایثار کی نیت سے ترک کریں گے تو ان شاء اللہ ثواب پائیں گے۔ جیسا کہ سلطانِ دو جہان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: ”جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اس خواہش کو روک کر (دوسروں کو) اپنے اوپر ترجیح دے تو اللہ پاک اُسے بخش دیتا ہے۔“ (تحف السادة المتقين، 9/779)

گرے ہوئے دانے کھالینے کے فضائل

﴿38﴾ کھانے کے دوران اگر کوئی دانہ یا لقمہ وغیرہ گر جائے تو اٹھا کر پونچھ کر کھا لیجئے کہ مغفرت کی بشارت ہے۔ ﴿39﴾ حدیثِ پاک میں ہے، جو کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑے اٹھا کر کھائے وہ فریخی (یعنی خوش حالی) کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد اور اولاد

کی اولاد میں کم عقلی سے حفاظت رہتی ہے۔ (کنز العمال، 15/111، حدیث: 40815) ﴿40﴾ حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں: ”روٹی کے ٹکڑوں اور ریزوں کو چُن لیجئے ان شاء اللہ خوش حالی نصیب ہوگی۔ بچے صحیح و سلامت اور بے عیب ہوں گے اور وہ ٹکڑے خوروں کا مہر بنیں گے۔“ (احیاء العلوم، 7/2)

﴿41﴾ گرمی ہوئی روٹی کو اٹھا کر چُومنا جائز ہے۔ ﴿42﴾ دسترخوان پر جو دانے وغیرہ گر گئے انہیں مرغیوں، چڑیوں، گائے یا بکری وغیرہ کو کھلا دینا جائز ہے۔ یا ایسی جگہ احتیاط سے رکھ دیں کہ چیونٹیاں کھالیں۔

کھانے میں پھونک مارنا منع ہے

﴿43﴾ کھانے اور چائے وغیرہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے پھونک مت ماریئے کہ بے برکتی ہوگی۔ زیادہ گرم کھانا مت کھائیئے کھانے کے قابل ہو جانے کا انتظار فرمائیئے۔ (رد المحتار، 9/491 لخصاً) ﴿44﴾ کھانے کے دوران بھی سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے۔ یہ نہ ہو کہ ہاتھ آلودہ ہونے کے سبب اُلٹے ہاتھ میں گلاس تھام کر سیدھے ہاتھ کی انگلی مَس کر کے دل کو مَنالیا کہ سیدھے ہاتھ سے پی رہا ہوں!

پانی چوس کر پینا سیکھئے

﴿45﴾ پانی ہو یا کوئی سا مشروب ہمیشہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینا چاہئے مگر چوسنے میں آواز پیدا نہ ہو، پانی ہو یا کوئی اور مشروب، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ آخر میں ”الحمد للہ“ کہئے۔ افسوس! چوس چوس کر پینے والی سنت پر اب شاید ہی کوئی عمل کرتا ہو، برائے کرم! اس کیلئے مُشَق فرمائیئے اور اس سنت کو اپنائیئے۔ ﴿46﴾ جب کچھ بھوک باقی رہ جائے کھانا ترک کر دیجئے۔

لذت صرف زبان کی جڑ تک ہے

﴿47﴾ وُٹ کر کھانا سُنّت نہیں، زیادہ کھانے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اس طرح سمجھائیے کہ صرف زبان کی نوک سے جڑ تک لذت رہتی ہے، حلق میں پہنچتے ہی لذت ختم ہو جاتی ہے تو لمحہ بھر کے ذائقے کی خاطر سنّت کا ثواب چھوڑنا دانشمندی نہیں۔ نیز زیادہ کھانے سے طبیعت بوجھل ہو جاتی، عبادت میں سُستی آتی، معدہ خراب ہوتا اور بعضوں کو موٹاپا آتا ہے۔ قبض، گیس، شوگر اور دل وغیرہ کی بیماریوں کا امکان بڑھتا ہے۔ ﴿48﴾ فَرَاغَت کے بعد پہلے بیچ کی پھر شہادت کی اُنکلی اور آخر میں انگوٹھا تین تین بار چاٹئے۔ ”سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے کے بعد مبارک انگیوں کو تین مرتبہ چاٹئے۔“ (شاکل ترمذی، ص 61، حدیث: 138)

برتن چاٹ لیجئے

﴿49﴾ برتن بھی چاٹ لیجئے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ”کھانے کے بعد جو شخص برتن چاٹتا ہے تو وہ برتن اُس کیلئے دُعا کرتا ہے اور کہتا ہے: اللہ پاک تجھے جہنّم کی آگ سے آزاد کرے جس طرح تو نے مجھے شیطان سے آزاد کیا۔“ (کنز العمال، 10/111، حدیث: 40822) اور ایک روایت میں ہے کہ برتن اُس کیلئے استغفار کرتا ہے۔ (ابن ماجہ، 4/14، حدیث: 3271)

﴿50﴾ جس برتن میں کھایا اس کو چاٹنے کے بعد دھو کر پی لیجئے اِن شاءَ اللہ ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ (احیاء العلوم، 7/2)

دھو کر پینے کا طریقہ

﴿51﴾ چائنا اور دھونا اُسی وقت کہلائے گا جب کہ غذا کا کوئی جُز اور شوربے کا اثر وغیرہ

باقی نہ رہے۔ لہذا تھوڑا سا پانی ڈال کر برتن کے اوپری کنارے سے لیکر نیچے تک ہر طرف انگلی وغیرہ سے اچھی طرح دھو کر پینا چاہئے۔ دو یا تین بار اسی طرح دھو کر پنی لیں گے تو ان شاء اللہ برتن خوب صاف ہو جائیگا۔ ﴿52﴾ پینے کے بعد رکابی یا تھال میں معمولی سا بچا ہو اپانی بھی انگلی سے جمع کر کے پی لینا چاہئے، ایسا نہ ہو کہ مصالحو کا کوئی ذرہ ہی کہیں چپکارہ جائے اور اسی میں برکت بھی چلی جائے! کہ حدیث پاک میں یہ بھی ہے: ”تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔“ (مسلم، ص 11123، حدیث: 1023) ﴿53﴾ سالن کے شوربے سے آلودہ کٹورے، چمچ نیز چائے، لسی، پھلوں کے رس (JUICES) شربت اور دیگر مشروبات کے آلودہ پیالے، گلاس اور جگ وغیرہ کو دھو، پی کر اس طرح صاف کر لیجئے کہ غذا کا کوئی ذرہ یا اثر باقی نہ رہے اور یوں خوب برکتیں لوٹئے۔ ﴿54﴾ گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابل استعمال ہونے کے باوجود خوا مخواہ پھینک کر ضائع کر دینا اسراف ہے اور اسراف حرام۔ (سنن بیہقی زیور، ص 567 طحا) ﴿55﴾ آخر میں الحمد للہ کہئے۔ اول آخر ماثور (یعنی قرآن و حدیث کی) دعائیں بھی یاد ہوں تو پڑھئے۔ ﴿56﴾ صابون سے اچھی طرح ہاتھ دھو لیجئے تاکہ بو اور چکناہٹ جاتی رہے۔

کھانے کے بعد مسح کرنا سنت ہے

﴿57﴾ حدیث پاک میں یہ بھی ہے: (کھانے سے فراغت کے بعد) سر کا ربینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ دھوئے اور ہاتھوں کی تری سے منہ اور کلائیوں اور سر اٹڈس پر مسح کر لیا اور اپنے پیارے صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”تکراش! جس چیز کو آگ نے چھوا (جو آگ سے پکائی گئی ہو) اُس کے کھانے کے بعد یہ وضو ہے۔“ (ترمذی، 3/335، حدیث: 1855)

﴿58﴾ کھانے کے بعد دانتوں کا خِلال کیجیے۔

پچھلے گناہ مُعاف

﴿59﴾ حُضُورِ صَلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص کھانا کھائے اور یہ کلمات

کہے تو اس کے گزشتہ تمام گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں دعا کے وہ کلمات یہ ہیں: ”الْحَمْدُ

لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَدَمَّرَ قَبْلِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةَ“ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک

کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی مہارت و قُوَّت کے بغیر مجھے یہ رِزق

عطا فرمایا۔ (ترمذی، 5/284) ﴿60﴾ کھانے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھئے: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ“ ترجمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور

ہمیں مسلمان بنایا۔ (ابوداؤد، 3/513، حدیث: 3850) ﴿61﴾ اگر کسی نے کھلایا ہو تو یہ دُعا بھی

پڑھئے: ”اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي“ ترجمہ: اے اللہ پاک اُس کو کھلا جس

نے مجھے کھلایا اور اُس کو پلایا جس نے مجھے پلایا۔ (مسلم، ص 136، حدیث: 2055) ﴿62﴾ کھانا کھانے

کے بعد یہ دُعا بھی پڑھئے: ”اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ“ ترجمہ: اے اللہ پاک!

ہمارے لئے اِس کھانے میں بَرَکت عطا فرما اور اِس سے بہتر کھانا ہمیں کھلا۔ (ابوداؤد، 3/475،

حدیث: 3730) ﴿63﴾ دُودھ پینے کے بعد یہ دُعا پڑھئے: ”اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ“

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہمارے لئے اِس میں بَرَکت دے اور ہمیں اِس سے زیادہ عنایت فرما۔

(ابوداؤد، 3/475، حدیث: 3730) ﴿64﴾ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو حَلْوَا، شہد، سرکہ،

کھجور، تر بُوڑ، لکڑی اور لوکی (کدُو شریف) بہت پسند تھے۔ ﴿65﴾ اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ

علیہ والہ وسلم کو بکرے کے گوشت میں دَسْت (بازُو)، گردن اور کمر کا گوشت مَرغُوب تھا۔

﴿66﴾ آقائے مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی کبھی کھجور اور تر بوز یا کھجور اور کٹری یا کھجور اور روٹی ملا کر تناول فرماتے تھے۔ ﴿67﴾ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھر چن پسند تھی۔ ﴿68﴾ ٹرید یعنی سالن کے شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی کے ٹکڑے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت پسند تھے۔ ﴿69﴾ ایک انگلی سے کھانا شیطان کا اور دو انگلیوں سے کھانا مغزوروں کا طریقہ ہے، تین انگلیوں سے کھانا سنتِ انبیاء علیہم السلام ہے۔

کتنا کھائے؟

﴿70﴾ بھوک کے تین حصے کرنا بہتر ہے۔ ایک حصہ کھانا، ایک حصہ پانی اور ایک حصہ ہوا۔ مثلاً تین روٹی میں سیر ہو جاتے ہیں تو ایک روٹی کھائیے ایک روٹی جتنا پانی اور باقی ہوا کیلئے خالی چھوڑ دیجئے۔ اگر پیٹ بھر کر بھی کھالیا تو مباح ہے کوئی گناہ نہیں۔ مگر کم کھانے کی دینی و دنیوی برکتیں مرحبا! تجربہ (تجربہ) کر کے دیکھ لیجئے۔ ان شاء اللہ پیٹ ایسا ڈرست ہو جائے گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ اللہ پاک ہم سب کو پیٹ کا قفل مدینہ نصیب فرمائے۔ یعنی حرام سے بچنے اور حلال کھانا بھی ضرورت سے زیادہ کھانے سے بچائے۔ امین بجاہِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قیلولہ سنت ہے

﴿71﴾ دوپہر کے کھانے کے بعد قیلولہ کیجئے کہ دوپہر کے وقت لیٹنے کو قیلولہ کہتے ہیں اور یہ خصوصاً رات کو عبادت کرنے والوں کے لئے سنت ہے کہ اس سے رات کی عبادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔ شام کو کھانے کے بعد کم از کم 150 قدم چلئے۔ شام کے کھانے کے بعد مطلقاً ٹہلنا بہتر ہے اور یہ ڈیڑھ سو قدم چلنے کا قولِ اَطْبَاکَا ہے۔ ﴿72﴾ کھانے کے بعد

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ ضرور کہئے۔ ﴿73﴾ دسترخوان اٹھائے جانے سے پہلے مت اٹھئے۔ ﴿74﴾ کھانے کے بعد ہاتھ اچھی طرح دھو کر پونچھ لیجئے۔ صابون بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ﴿75﴾ کاغذ سے ہاتھ پونچھنا منع ہے۔ ﴿76﴾ تولیہ سے ہاتھ پونچھ سکتے ہیں، پہنے ہوئے کپڑے سے ہاتھ مت پونچھئے۔

برکت اڑانے والے افعال

﴿77﴾ خلیلُ العالما مفتی محمد خلیل خان برکاتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جس برتن میں کھانا کھایا ہے اُس میں ہاتھ دھونا یا ہاتھ دھو کر گرتے یا تہبند کے دامن یا آنچل سے پونچھنا برکت کو اڑا دیتا ہے۔ (سنی ہینٹی زیور، ص 578) ﴿78﴾ کھانا کھانے کے فوراً بعد سخت ورزش کرنا یا زیادہ وزنی چیز اٹھانا، گھسیٹنا وغیرہ سخت محنت کے کام سے آنت اتر جانے، اپنڈکس ہو جانے یا پیٹ بڑھنے کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ ﴿79﴾ کھانے کے بعد ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ بلند آواز سے اُس وقت کہئے جب سب کھانے سے فارغ ہو چکے ہوں ورنہ آہستہ کہئے۔ (ردالمحتار، 9/490) کھانے کے بعد دعائیں بھی اُسی وقت پڑھائی جائیں جب ہر فرد فارغ ہو چکا ہو ورنہ جو کھا رہا ہے وہ شرمندہ ہو گا۔

کسی کے درخت کا پھل کھانا کیسا؟

﴿80﴾ باغ میں پہنچا وہاں پھل گرے ہوئے ہیں تو جب تک مالکِ باغ کی اجازت نہ ہو، پھل نہیں کھا سکتا اور اجازت دونوں طرح ہو سکتی ہے۔ یا صراحتہً اجازت ہو مثلاً مالک نے کہہ دیا کہ گرے ہوئے پھلوں کو کھا سکتے ہو یا دلالتہً اجازت ہو یعنی وہاں ایسا عرف و عادت ہے کہ باغ والے گرے ہوئے پھلوں سے لوگوں کو منع نہیں کرتے۔ درختوں سے پھل توڑ کر کھانے کی اجازت نہیں مگر جبکہ پھلوں کی کثرت ہو اور معلوم ہو کہ توڑ کر کھانے

میں مالک کو ناگواری نہیں ہوگی تو توڑ کر بھی کھا سکتا ہے۔ مگر کسی صورت میں یہ اجازت نہیں کہ وہاں سے پھل اٹھالائے۔ (فتاویٰ ہندیہ، 5/229 طحطا) ان سب صورتوں میں عُرف و عادت کا لحاظ ہے اور اگر عُرف و عادت نہ ہو یا معلوم ہو کہ مالک کو ناگواری ہوگی تو گرے ہوئے پھل بھی کھانا جائز نہیں۔

بغیر پوچھے کھانا کیسا؟

﴿81﴾ دوست کے گھر گیا کوئی چیز پکی ہوئی ملی خود لیکر کھالی یا اُس کے باغ میں گیا اور پھل توڑ کر کھالیے، اگر معلوم ہے کہ اُسے ناگوار نہ ہوگا تو کھانا جائز ہے مگر یہاں اچھی طرح غور کر لینے کی ضرورت ہے، بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ سمجھتا ہے کہ اُسے ناگوار نہ ہوگا حالانکہ اُسے ناگوار ہوتا ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ، 5/229 طحطا) ﴿82﴾ ذبیحہ کا ”حرام مَغْزُ“ کھانا ممنوع ہے لہذا پکاتے وقت گردن، چانپ اور پیٹھ کی ریڑھ کی ہڈی کے گوشت کو اچھی طرح دیکھ کر حرام مغز الگ کر لیجئے۔ ﴿83﴾ ذبیحہ کا ”عُدود“ (یعنی گائٹھ، گٹی) کھانا مکروہ تحریمی ہے لہذا پکانے سے قبل ہی اس کو نکال دیجئے۔

مرغی کا دل

﴿84﴾ مرغی کا دل پھینکنا نہیں چاہئے، لمبائی میں چار چیرے ڈال کر یا جس طرح بھی ممکن ہو چیر کر اس میں سے خون اچھی طرح صاف کر کے پھر سالن میں ڈال دیجئے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ كَرُو“ کہنا سخت ممنوع ہے

﴿85﴾ ایک کھانا کھا رہا ہے، دوسرا آیا، پہلے نے اُس سے کہا: ”آؤ کھانا کھالو“، دوسرے نے کہا: ”بِسْمِ اللّٰهِ كَرُو!“ یہ بہت سخت ممنوع ہے، ایسے موقع پر دُعائیۃ الفاظ کہنے چاہئیں

مثلاً کہے: ”اللہ پاک بَرَکت دے۔“ (بہار شریعت، 3/379، حصہ: 16 لفظاً)

سڑا ہوا گوشت کھانا حرام ہے

﴿86﴾ گوشت سڑ گیا تو اس کا کھانا حرام ہے۔ اسی طرح جو کھانا خراب ہو جاتا ہے وہ بھی نہیں کھا سکتے۔ خراب ہونے کی علامت یہ ہے کہ اُس میں پھپھوندی، بد بو یا کھٹی بو پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر شوربہ ہو تو اُس پر جھاگ بھی آجاتا ہے۔ دالیں، کھچڑا اور کھنائی والا سالن جلد خراب ہوتا ہے۔

ثابت ہری مرچیں

﴿87﴾ کھانے کے اندر پکی ہوئی ثابت ہری یا سُرخ مرچیں کھاتے وقت پھینک دینے کے بجائے ممکن ہو تو پہلے سے چُن کر الگ کر لیجئے اور پیس کر دوبارہ کام میں لائیں۔ اسی طرح پکے ہوئے گرم مسالے بھی اگر قابلِ استعمال ہوں تو ضائع نہ کیجئے۔

پچی ہوئی روٹیوں کا کیا کریں؟

﴿88﴾ پچی ہوئی روٹی اور شوربہ وغیرہ پھینکنا اسراف ہے۔ مرغی، بکری یا گائے وغیرہ کو کھلا دیں۔ چند روز کی پچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑے کر کے شوربے میں پکا لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللہ بہترین کھانا بن جائے گا۔

کیکڑ اور جھینگا کھانا کیسا؟

﴿89﴾ مچھلی کے سوا دریا کا ہر جانور حرام ہے۔ جو مچھلی بغیر مارے خود ہی مر کر پانی میں اُلٹی تیر گئی وہ حرام ہے، ﴿90﴾ کیکڑا کھانا بھی حرام ہے، ﴿91﴾ جھینگے میں اختلاف

ہے، کھانا جائز ہے مگر بچنا افضل۔ ﴿92﴾ ٹیڈی مری ہوئی بھی حلال ہے ٹیڈی اور مچھلی دونوں بغیر ذبح کے حلال ہیں۔

یارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہماری مغفرت فرما، ہمیں اتنی بار ”آدابِ طعام“ کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرما کہ کھانے کی سنتیں اور آداب یاد ہو جائیں اور ہمیں ان پر عمل کرنے کی بھی توفیق عنایت فرما۔ امین بجاہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ ❀❀❀ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّد



یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کودے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلا دوغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیں، گاہوں کو بہ نیت ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیں، اخبار فرہوشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد دستوں بھرا رسالہ پامدنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیں اور خوب ثواب کمائیں۔



فہرست

09	برتن چاٹ لیجئے	01	کھانے کی نیت کر لیجئے
09	دھو کر پینے کا طریقہ	02	پردے میں پردہ کی عادت بنائیے
10	کھانے کے بعد مسح کرنا سنت ہے	03	کھاتے ہوئے بھی ذکر اللہ جاری رکھئے
11	پچھلے گناہ معاف	04	تین انگلیوں سے کھانے کی عادت ڈالئے
12	کتنا کھائے؟	04	روٹی کا کنارہ توڑنا
12	قیلولہ سنت ہے	05	دانت کا کام آنت سے مت لیجئے
13	برکت اڑانے والے افعال	05	کھانا کھانے میں پھل پہلے کھانے چاہئیں
13	کسی کے درخت کا پھل کھانا کیسا؟	06	کھانے کو عیب مت لگائیے
14	بغیر پوچھے کھانا کیسا؟	06	پھلوں کو عیب لگانا زیادہ بُرا ہے
14	مُرغی کا دل	06	کھانے کے دوران اچھی باتیں کیجئے
14	”بِسْمِ اللّٰهِ كَرُوْا“ کہنا سخت ممنوع ہے	07	اچھی اچھی بوٹیاں ایثار کیجئے
15	سَمْرَاہُو اگوشت کھانا حرام ہے	07	گرے ہوئے دانے کھالینے کے فضائل
15	ثابِت ہری مرچیں	08	کھانے میں پھونک مارنا منع ہے
15	پچی ہوئی روٹیوں کا کیا کریں؟	08	پانی چُوس کر پینا سیکھئے
15	کیکڑا اور جھینگا کھانا کیسا؟	09	لذت صرف زبان کی جڑ تک ہے

اگلے ہفتے کا رسالہ



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net